



## سوال

(465) مسئلہ بیعت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم تقویٰ شاعر، جس عالم کی سند و اجازت و خلافت شرعاً معتبر ہے، ان سے سند و اجازت و خلافت حاصل کر کے موافق شرع شریعت و عظم و پند سنا کر لوگوں سے بیعت لینے، ممنوعات شرعیہ سے توبہ کرا کے تنبیہ و تاکید کے ساتھ جماعتوں کا بند و بست کیا کرتے، جس میں امر دین کی ترقی ہو، نیز قوموں نے ان کو اپنا پیشوا و سردار بھی گردان لیا۔ جماعتوں میں سے ایک شخص نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا۔ یہ امر ناشائستہ دیکھ کر وہ عالم مذکور و سرداران جماعت کی بعد اظہار گواہان یہ رائے قرار پائی کہ جب تک وہ شخص پہلے شوہر سے طلاق لے کر بعد عدت تجدید نکاح نہ کرے، تب تک جماعت سے الگ رہے گا۔ بعدہ ایک شخص ذی حیثیت نے چند لوگ سمیت اس مرتکب گناہ کے طرف دار ہو کر ضداً اس کے ساتھ اکل و شرب سلام و مصافحہ وغیرہ برتاؤ کر کے خلاف شرع شامل کر لیے، حتیٰ کہ اس خلیفہ مذکور کے زندہ بستے ہوئے اس کی حکومت و سرداری میں غیر عالم کو بلا کر بلا عدت شرعی ان کی بیعت کے اوپر ضداً بیعت بھی کر لیے۔ اس لیے جماعت میں نہایت فتنہ و فساد برپا ہوا نیز ان نظام جماعت بالکل بگڑ گیا۔ آیا اس قسم کی بیعت لینا و بیعت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ نیز بیعت لینے والا عالم و بیعت کرنے والا زور لے شریف گناہگار ہو گیا یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کی بیعت لینا و کرنا شرعاً ناجائز ہے اور ایسی بیعت لینے والا اور کرنے والے سب کے سب گناہگار ہیں، ان سب لوگوں کو اس سے توبہ کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَتَأْتُوا عَلَى الْمِرِّ وَالشَّقْوَىٰ ذَلَّتْ وَأَنوَا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... سورة المائدة ۲

(”مسلمانو! تم لوگ نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو“)

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ جس شخص نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا، اس نے بلاشبہ گناہ اور زیادتی کی اور حرام کاری کا مرتکب ہوا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْحَصْنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ ... سورة النساء ۲۴



”تم لوگوں پر شوہر دار عورتیں حرام کی گئیں۔“

اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ جس شخص نے بیعت لی اور بھی جن لوگوں نے بیعت کی، ان سب لوگوں نے گناہ اور زیادتی پر اس شخص کی مدد کی، جس نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا، پس ان سب لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم مذکور صدر کی خلاف ورزی کی اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی یہی تو گناہ ہے۔ پس بلاشبہ یہ سب لوگ گناہگار ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا ... سورة ہود

مسلمانو! تم ان لوگوں کی طرف نہ جھک پڑو (یعنی ان لوگوں کا ساتھ نہ دو اور ان لوگوں کے طرف دار نہ بنو) جنہوں نے ظلم کیا (یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم اور قانون کی خلاف ورزی کی)

اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ظالموں، یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کا ساتھ دینے اور ان کے طرف دار بننے سے منع فرمایا ہے اور بیعت لینے والے اور بیعت کرنے والوں نے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی خلاف ورزی کی کہ شخص ظالم کا جس نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کر لیا تھا، ساتھ دیا اور اس کے طرف دار بن گئے لہذا اس وجہ سے بھی سب کے سب گناہگار ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ... سورة آل عمران

”اللہ کی رسی کو، یعنی اللہ کے حکموں اور قانون کو سب مل کر خوب مضبوط پکڑے رہو۔ اللہ کے حکموں اور قانون کی پابندی میں سب ایک جماعت ہو کر رہو اور فرقہ فرقہ نہ بنو۔“

یعنی جماعت میں پھوٹ نہ ڈالو اور جماعت کو درہم برہم نہ کرو اور اس میں کچھ شک نہیں کہ مذکور صدر لوگوں نے اس حکم اور قانون کی خلاف ورزی کی، ایک جماعت ہو کر نہ رہے، بلکہ شخص مذکور بالا کے طرف دار ہو کر جماعت میں پھوٹ ڈال دی اور جماعت کو درہم برہم کر دیا، پس یہ لوگ اسی وجہ سے بھی گناہگار ہوئے، لہذا ان سب کو چاہیے کہ توبہ کر کے اس گندگی سے پاک ہو کر آپس میں مل کر اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جائیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الادب، صفحہ: 713

محدث فتویٰ